ادارہ

دارالعلوم کے شب و روز

حضرت مولانا اسعد مدنی کی آمد | ، رجنوری جانشین شیخ الاسلامؒ حضرت مولانا محمد اسعد مدنی صدر جمعیۃ العلماء ہند، رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ کے ایشیائی اجلاس منعقدہ اسلام آباد میں شمولیت کے لئے مختصر دورے پہ پاکستان تشریف لائے۔ اس بار بھی انہوں نے کثیر مشاغل سے وقت نکال کر صوبہ سرحد کا دورہ اپنے محبوب بزرگ بقیۃ السلف مولانا عزیز گل مدظلہ اسیر مالٹا اور اپنے استاذ حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کی زیارت کے لئے دارالعلوم میں قدم رنجہ فرمایا۔ یہاں پہلے سے حضرت مولانا اسعد مدنی نے رات گذارنے کا فیصلہ فرمایا تھا۔ دارالعلوم کے اساتذہ اور طلباء نے والہانہ استقبال کیا۔

مولانا سمیع الحق صاحب پہلے سے سفر پر تھے۔ دارالعلوم کی طرف سے مولانا انوار الحق صاحب، مولانا سلطان محمود صاحب ناظم دارالعلوم کے ایک خادم خاص جناب امتیاز خان صاحب انہیں لینے پشاور کے ہوائی اڈہ اور پھر مولانا عزیز گل مدظلہ کے گاؤں سخاکوٹ میں موجود تھے۔ اور آخر تک ساتھ رہے۔ اکوڑہ خٹک آمد سے قبل راستہ میں انہوں نے اضاخیل بالا کے قریب مہاجرین افغانستان کے ایک بڑے کیمپ کا بھی معائنہ کیا اور ان لوگوں سے تبادلہ خیال کیا۔ دارالعلوم میں اچانک آنے کے باوجود سینکڑوں معتقدین بھی جمع ہو گئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے تفصیلی تبادلہ خیالات اور ملاقات ہوئی۔ دارالعلوم کے نئے کتب خانہ کے ہال میں آپ کو عشائیہ دیا گیا۔ بعد از عشاء دارالحدیث میں جو سامعین سے بھرا ہوا تھا، معزز مہمان نے نہایت فاضلانہ خطاب فرمایا جسے الحق میں شائع کیا جا رہا ہے۔ رات دارالعلوم میں گذارنے کے بعد صبح سویرے حضرت مولانا مدظلہ العالی عازم اسلام آباد ہوئے۔

تعمیر دارالحفظ والتجوید کا آغاز | دارالعلوم میں ایک عرصہ سے حفظ و تجوید قرآن کریم کے لئے وسیع پیمانہ پر ایک مستقل شعبہ کے قیام کی ضرورت محسوس کی جاتی رہی جہاں اس شعبہ کی کلاسیں اور رہائشی کمرے، بچوں کی نگہداشت وغیرہ کی ساری ضروریات موجود ہوں۔ اس سال بحمداللہ اس شعبہ کے لئے ڈیڑھ کنال پر مشتمل ایک رقبہ حاصل کیا گیا اور ۱۹ر دسمبر بروز جمعۃ المبارک ۱۱ بجے صبح حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے اساتذہ و اراکین طلبہ کی موجودگی میں اس عمارت کا سنگ بنیاد اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔ تقریباً ڈیڑھ کنال پر پھیلے ہوئے اس بلاک کی تعمیر و تکمیل پر تقریباً